S.S.A. 2015-16 (Free)

الدرس الاول

الفِعلُ المُعْتَلُّ

وعد	يعد	قال	يقول
دعىٰ	يدعو	عاد	يعود
جاء	يجئُ	وَأد	يئد
رمىٰ	يرمى	جاد	يجود
	قام	يقوم	

اَصَابَ اُسْتَاذِىْ مَرَضٌ شَدِيْدٌ فَعَادَه' أبِي وَكُنْتُ مَعَه' فَلَمَّا وَصَلْنَا اِلَيْهِ سَأَله' أبِى عَنِ الْحَالِ.

فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلىٰ كُلِّ حَالٍ.

دعالَه أبِى وقال له': لَابَأسَ طُهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

اَلْأُسْتَاذُ	:	جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْراً.
اَلْأَبُ	:	هَلْ اِسْتَشَرْتَ الطَّبِيْبَ.
اَلْأُسْتَاذُ	:	نَعَمْ: اِسْتَشَرْتُ طَبِيْباً فَوَصَفَ لِیْ دَوَاءً وَمَنَعَنِیْ عَنْ شُرْبِ الْمَاءِ الْبَارِدِ
اَلْأَبُ	:	سَنَزُوْرُكَ بَعْدَ الْغَدِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ.
اَلْأُسْتَاذُ	:	كَيْفَ حَالُ الْوَلَدِ، أَيَذْهَبُ اِلَى الْمَدرَسَةِ فِی الْمِيْعَادِ.
اَلْأَبُ	:	نَعَمْ: تَارَةً يَذْهَبُ وَتَارَةً يَغِيْبُ.
اَلْأُسْتَاذُ	:	لَاتَغِبْ عَنِ الْمَدرَسَةِ اَيُّها الْوَلَدُ!
اَلْوَلَدُ	:	اَعِدُكَ اَنْ لَا اَغِيْبَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ. وَسَأَجْتَهِدُ فِی الْقِرَاءَةِ وَالْكِتَابَةِوَاَفُوْزُ فوزاً عَظِيْماً.
اَلْأُسْتَاذُ	:	اَدعُواللّٰهَ وَاَرْجُوْ لَكَ النَّجَاحَ فِی الْمُسْتَقْبِلِ .ثُمَّ لَبِثْنَا عِنْدَه' سَاعَةًوعُدْنَا اِلَى الْبَيْتِ.

حل لغات

وعد	۔	اس نے وعدہ کیا	دعا	۔	اس نے پکارا یا دعا کی
قال	۔	اس نے کہا	عاد	۔	لوٹا، واپس ہوا، عیادت کی
جاء	۔	وہ آیا	الطبیب	۔	ڈاکٹر
وأد	۔	اس نے زندہ گاڑ دیا	وصف	۔	اس نے تجویز کیا
رمی	۔	اس نے تیر پھینکا	الغد	۔	آئندہ کل
قام	۔	وہ کھڑا ہوا	المیعاد	۔	مقررہ وقت
اصاب مرض	۔	بیماری ہوئی / بیمار پڑا	تارة	۔	کبھی کبھی

وصلنا۔	ہم پہنچے	یغیب ۔	وہ غائب ہوتا ہے
لابأس ۔	کوئی حرج نہیں	افوز ۔	میں کامیاب ہوں گا
طہور ۔	صحت یابی/ تندرستی	ارجو ۔	میں امید کرتا ہوں، تمنا کرتا ہوں
جَزَاءٌ ۔	بدلہ	النجاح ۔	کامیابی
استشرت ۔	آپ نے مشورہ کیا	لبثنا ۔	ہم لوگ ٹھہرے

یادرکھنے کی باتیں

عربی میں حروف علت (Vowel) تین ہیں (۱) و (۲) ا (۳) ی

جس فعل کے حروف اصلی میں کوئی حرف علت ہو، اس کو فعل معتل کہا جاتا ہے اور اگر فعل حرف علت سے خالی ہو تو اس کو صحیح کہتے ہیں۔ فعل معتل کی تین قسمیں ہیں:

(۱) فعل کے فا کلمہ میں اگر حرف علت موجود ہو تو اس کو مثال کہتے ہیں۔

(مثال کے مضارع میں حرف علت حذف ہو جاتا ہے۔ جیسے 'وَعدَ' کا فعل مضارع یَعِدُ ہوگا، یُوعِدُ نہیں ہوگا)

(۲) اجوف: جس فعل کا بیچ والا حرف یعنی عین کلمہ حرف علت ہو تو اس کو ''اجوف'' کہتے ہیں۔ اس کے ماضی میں حرف علت ''الف'' سے بدل جائے گا اور مضارع میں اگر فا کلمہ پر پیش یعنی ضمہ ہو تو واؤ سے بدل جائے گا اور اگر زیر ہو تو یاء سے بدل جائے گا: قال، یقول اور جاء، یجیُ،

(۳) ناقص: جس فعل کا لام کلمہ حرف علت ہو، اس کو ناقص کہتے ہیں۔ ماضی میں واؤ یا یاء الف سے بدل جائے گا جیسے رمٰی جو اصل میں رَمَیَ ہے اور قاعدہ کے مطابق یا الف سے بدل کر رَمٰی ہوا۔

اسی طرح دعا جو اصل میں دَعَوَ ہے مگر قاعدہ کے مطابق واؤ الف سے بدل کر دعا ہوگیا، اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہو تو حروف واؤ سے بدل جائے گا۔ اور اگر مکسور ہو تو یاء سے، جزم ہونے کی صورت میں حذف ہو جائے گا۔ جیسے رَمٰی یَرمِیْ، دَعَا یدعُو۔ لم یَرمِ، لم یَدعُ

مشق

درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجئے:۔

۱- من اصابه المرضُ؟

۲- من عاده؟

۳- من دعا للمريض؟

۴- من استشار طبيباً؟

۵- من أيِّ شئ منعه الطبيب؟

۶- ماذا وعدالأب؟

۷- هل كان الولد يذهب الى المدرسة دائماً؟

۸- لأي شئ نصحه الاستاذ؟

(۲) عربی بنائیے۔

میرے والد نے مریض کی عیادت کی۔

میں نے اپنے استاد کی زیارت کی۔

ڈاکٹر نے مریض کے لئے دوا تجویز کی۔

ہم لوگوں نے دوبارہ ملاقات کرنے کا وعدہ کیا۔

میں کبھی اسکول جاتا ہوں اور کبھی نہیں جاتا ہوں۔

میں نے پڑھنے میں محنت کا وعدہ کیا۔

استاد نے مجھے کامیابی کی دعا دی۔

(۳) درج ذیل جملوں میں صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگاؤ۔

اصاب استاذي مرضٌ، شديداً ( )

استشار المرِيض طبيباً ( )

لاتغب عَنِ المدرسةُ ( )

سأفوز فوزاً عظيماً ( )

ثم لبثنا عِندالمريضُ ( )

نحن تزورك بعد غدُ ( )

(۴) سبق میں افعال معتل کی شناخت کر کے اپنی کاپی پر لکھئے۔

(۵) مندرجہ ذیل الفاظ میں حرف علت کی شناخت کیجئے اور بتایئے کہ اجوف اور ناقص میں کیا فرق ہے۔

دعا، نام، وجب، صام، غيّر، وعظ، أتىٰ، زار، يَموت،

يات، أمِن، جَازَ، عيّنَ، بيَّن، أيّدَ

(۶) مندرجہ ذیل الفاظ میں صحیح اور معتل کی شناخت کیجئے:۔

باع، كرم، سمع، قال وحّد عهد يبيت فرغ اصبح

يفوز وصف ندم حفظ جاء رأى زاغ

(۷) اپنی یادداشت سے دس فعل معتل لکھیے۔